Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسٰی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

فون ۲۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۷ جمادی الثانی ۱۳۹۸ھ ۔ ۴ احسان ۱۳۵۷ ہش ۔ ۴ جون ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۲۵

"مسیح کی صلیب سے نجات" کے موضوع پر لندن کی بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کی غرض سے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ہیگ سے روانہ ہو کر بخیریت لندن پہنچ گئے

لندن کے ہیتھرو ایئرپورٹ اور مشن ہاؤس تک راستہ میں مختلف مقامات پر والہانہ و پُرجوش استقبال

فضائی مستقر سے مشن ہاؤس پہنچنے پر دنیا بھر کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے ایک ہزار سے زائد احباب نے حضور کو خوش آمدید کہا

ربوہ ۳ جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ سفر یورپ کے دوران حضور کی جماعتی اور دینی مصروفیات سے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں بذریعہ کیبل گرامز آج جو تازہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان کی رُو سے حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔

حضور ہالینڈ کے شہر دی ہیگ کے احمدیہ مشن ہاؤس میں ۲۹، ۳۰ مئی یعنی دو روز قیام فرمانے کے بعد ۳۱ مئی کی صبح کو وہاں سے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہو کر گیارہ بجے قبل دوپہر لندن میں ورود فرما ہوئے۔ جونہی حضور کا طیارہ ہیتھرو ایئرپورٹ پر اُترا اور حضور طیارہ سے باہر تشریف لائے تو مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لندن نے آگے بڑھ کر حضور کا خیر مقدم کرنے کی سعادت حاصل کی۔ علاوہ ازیں وہاں ریڈیو اور ٹیلی وژن کے ایک درجن کے قریب فوٹو گرافر بھی پہنچے ہوئے تھے انہوں نے بھی حضور کو خوش آمدید کہا اور حضور کی تشریف آوری کے متعدد فوٹو اتارے۔ وہاں سے حضور مکرم بی۔ اے۔ رفیق صاحب کی معیت میں وی آئی پی لاؤنج میں تشریف لائے یہاں گیمبیا (مغربی افریقہ) کے ہائی کمشنر ہز ایکسی لینسی ابوبکر جلینے، محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب، محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب، انگلستان کے مبلغین کرام اور جماعت احمدیہ انگلستان کے بعض چیدہ احباب نے حضور کا استقبال کرنے اور حضور کی خدمت میں اھلاً و سھلاً و مرحبا عرض کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اسی طرح لجنہ اماء اللہ انگلستان کی عہدیداران نے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو نہایت پُرتپاک طریق پر خوش آمدید کہا۔ وی آئی پی لاؤنج میں ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے نے بھی حضور ایدہ اللہ سے ملاقات کی اور انٹرویو کی شکل میں حضور کی تشریف آوری کے مقصد اور لندن کانفرنس کے متعلق سوالات دریافت کئے جن کے حضور نے جواب دئے۔

حضور ہیتھرو ایئرپورٹ سے جب ایک قافلہ کی شکل میں بذریعہ موٹر کار احمدیہ مشن ہاؤس روانہ ہوئے تو اٹھارہ میل لمبے راستہ میں مختلف مقامات پر انگلستان کے احمدی احباب مختلف گروپس کی شکل میں حضور کی تشریف آوری کے انتظار میں چشم براہ تھے۔ جونہی حضور کی کار دوسری کاروں کی معیت میں ان کے پاس سے گزرتی تو وہ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ کہہ کر اور نعرہ ہائے تکبیر بلند کر کے حضور کا خیر مقدم کرتے جاتے۔ حضور راستہ میں مختلف مقامات پر ہاتھ ہلا ہلا کر ان کے خیر مقدمی نعروں کا جواب دیتے ہوئے ایک بجے بعد دوپہر احمدیہ مشن ہاؤس پہنچے وہاں دنیا بھر کے مختلف ملکوں سے آئے ہوئے ایک ہزار سے زیادہ احباب نے (جو مسیح کی صلیب سے نجات کے موضوع پر منعقد ہونے والی کانفرنس میں شرکت کی غرض سے حال ہی میں اپنے اپنے ملکوں سے وہاں پہنچے ہیں) بہت والہانہ انداز میں اپنے آقا ایدہ اللہ کا خیر مقدم کرنے کی سعادت حاصل کی۔ حضور نے ان سب احباب کو باری باری شرفِ مصافحہ عطا فرمایا اور بیرونی ملکوں سے تشریف لانے والے بہت سے مندوبین سے باتیں کیں اور ان سے ان کی اور ان کی جماعتوں کے دیگر احباب کی خیریت دریافت فرمائی۔ والہانہ استقبال کے اِس پُرکیف نظارہ کی فوٹو گرافروں نے بکثرت تصاویر بھی اتاریں۔

حضور کے لندن میں ورود مسعود کے متعلق جو کیبل گرامز محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیرِ مقامی کی خدمت میں آج ۳ جون کو موصول ہوئے ہیں ان کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

(۱) "لندن یکم جون۔ حضور ایدہ اللہ مع دیگر اہلِ قافلہ لندن کے ہیتھرو ایئرپورٹ پر ۳۱ مئی کو گیارہ بجے قبل دوپہر ورود فرما ہوئے۔ امام بشیر احمد صاحب رفیق اور پریس اور ٹیلیویژن کے ایک درجن کے قریب فوٹو گرافروں نے طیارہ کے (باقی صفحہ ۶ پر)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہیگ میں قیام کے آخری روز کی مصروفیات

جماعتِ احمدیہ ہالینڈ کے احباب نے حضور کو پُرتپاک طور پر الوداع کہا

ربوہ ۳ جون۔ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری نے حضور ایدہ اللہ کی ہیگ میں قیام کے آخری روز کی مصروفیات کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیرِ مقامی ربوہ کی خدمت میں جو کیبل گرام ہیگ سے ۳۱ مئی کو ارسال فرمایا تھا وہ بھی لندن سے مرسلہ یکم و ۲ جون کے کیبل گرامز کے ہمراہ آج ۳ جون کو موصول ہوا ہے اس کا ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:۔

"دی ہیگ ۳۱ مئی۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ آج ۳۱ مئی کو حضور لندن تشریف لے جا رہے ہیں۔ ۳۰ مئی کو صبح حضور نے ہالینڈ کے احمدی احباب کو انفرادی ملاقاتوں کا شرف بخشا۔ نیز بعض خاندانوں کے افراد کو باری باری اجتماعی ملاقاتوں کے شرف سے نوازا۔ ۳۰ مئی کی رات کو احباب ہالینڈ احمدیہ مشن ہاؤس میں کثیر تعداد میں جمع ہوئے تاکہ حضور کو پُرخلوص طور پر الوداع کہہ سکیں۔ حضور نے احباب سے قریباً ایک گھنٹہ تک باتیں کر کے انہیں علوم و معارف اور بیش بہا نصائح سے مالا مال فرمایا۔

(مرزا انس احمد)"

احباب حضور ایدہ اللہ کی خیر و عافیت اور سفرِ یورپ اور لندن کانفرنس کی غیر معمولی کامیابی کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

درخواستِ دعا

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی) میں پتہ کے اپریشن کے لئے راولپنڈی جا رہی ہوں۔ میری عدم موجودگی میں حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ صدر لجنہ کے فرائض سر انجام دیں گی میں امید کرتی ہوں کہ تمام لجنات اپنے فرائض صحیح طور پر ادا کرتی رہیں گی۔ سالانہ اجتماع کا سرکلر عنقریب دفتر سے تمام لجنات کو بھجوا دیا جائے گا۔ اس کی تیاری کریں۔ میرا پتہ راولپنڈی میں ۸ ہم سی سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی ہوگا۔ آپ سب سے اپنے اپریشن کی کامیابی اور مکمل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار مریم صدیقہ

بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ کل ۲ جون کو فوجی فاؤنڈیشن ہسپتال میں آپ کا پتہ کا اپریشن ہو گیا جو کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ پتے میں سے چھوٹی بڑی پندرہ پتھریاں نکلیں۔ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نارمل ہے۔ گلوکوز لگایا ہوا ہے تا حال کمزوری اور ضعف ہے۔

احباب جماعت خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ تا دیر سلامت رکھے۔

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۷؍جمادی الثانی ۱۳۹۸ھ
۴؍احسان ۱۳۵۷ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صداقتِ اسلام کا نہایت مہتم بالشّان اظہار

ہم گزشتہ شمارہ میں اِس امر پر روشنی ڈال چکے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت آپ کے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے ظہور میں آئی۔ آپ کی بعثت کے ذریعہ جہاں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک مہتم بالشان پیشگوئی پوری ہوئی وہاں اللہ تعالیٰ نے اعلائے کلمۂ اسلام اور اشاعتِ نورِ حضرت خیرالانامؐ اور تائیدِ مسلمانوں کی غرض سے آئندہ کے لئے ہزاروں پیشگوئیوں اور خوارق کا دروازہ بھی کھول دیا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلام کی صداقت کو دنیا پر آشکار کرنے اور اِس امر کا حتمی اور یقینی ثبوت مہیّا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر دشمنانِ اسلام کے انجام کے متعلق بہت سی پیشگوئیاں فرمائیں اور ادیانِ باطلہ کے نابود ہونے اور اسلام کے دنیا میں غالب آنے کی متعدد بشارتیں دنیا کو دیں۔

غلبۂ اسلام کی بشارتوں نے تو بتدریج اور بسلسلہ وار ایک لمبے زمانہ میں پورا ہونا تھا (گو اُن کے ابتدائی آثار اُسی وقت سے ظاہر ہونے شروع ہو گئے تھے) تاہم جب اُن دریدہ دہن دشمنانِ اسلام کے انجام کے متعلق جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کے مرتکب ہو کر انتہائی دل آزاری پر اُترے ہوئے تھے آپ کی پیشگوئیاں خود آپ کی زندگی میں مقررہ میعاد کے اندر اندر من وعن پوری ہونی شروع ہوئیں تو دنیا میں تہلکہ مچ گیا۔ مثال کے طور پر لیکھرام، عبداللہ آتھم، پگٹ اور ڈوئی کا جو حشر ہوا اس پر عوام و خواص سوچ میں پڑے اور حیرت کا اظہار کئے بغیر نہ رہے۔ نہ صرف یہاں کے اخباروں بلکہ یورپ اور امریکہ کے اخباروں نے بھی اِس امر کو تسلیم کیا کہ امریکہ کا جان الیگزنڈر ڈوئی (جو مدعی مسیحیت تھا) کا انجام صاف بتا رہا ہے کہ محمدی مسیح (حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے مقابلہ میں جس نے اُس کے زوال اور عبرتناک انجام کی پیشگوئی کی تھی جیت گیا۔ الغرض بیشمار پیشگوئیاں خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں مقررہ میعاد کے اندر پوری ہو کر اور بیشمار خوارق ظاہر ہو کر اسلام کی صداقت کو دنیا پر آشکار کرنے کا موجب بنے۔ حتّٰی کہ الٰہ آباد کے "پایونیر" اخبار نے تو یہاں تک لکھا کہ (حضرت) مرزا غلام احمد قادیانی (علیہ الصلوٰۃ والسلام) اور انبیاء بنی اسرائیل میں حیرت انگیز مماثلت پائی جاتی ہے۔ چنانچہ اس نے لکھا:-

"اگر گزشتہ زمانہ کے اسرائیلی نبیوں میں سے کوئی نبی عالم بالا سے واپس آ کر دنیا میں اِس وقت تبلیغ کرے تو وہ بیسویں صدی کے حالات میں اِس سے زیادہ غیر موزوں معلوم نہ ہوگا جیسا کہ مرزا غلام احمد تھے ... مرزا صاحب کو اپنے دعویٰ کے متعلق کبھی کوئی شک نہیں ہوا اور وہ کامل صداقت اور خلوص کے ساتھ اِس بات کا یقین رکھتے تھے کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا کلام نازل ہوتا ہے اور یہ کہ انہیں ایک خارق عادت طاقت بخشی گئی ہے .... ایک دفعہ انہوں نے بشپ لیفرائے آف لاہور کو چیلنج دیا (جس نے اُسے حیران کر دیا) کہ وہ نشان نمائی میں اُن کا مقابلہ کرے اور مرزا صاحب اِس بات کے لئے تیار تھے کہ حالاتِ زمانہ کے ماتحت بشپ صاحب جس طرح چاہیں تسلی کر لیں کہ نشان دکھانے میں کوئی فریب اور دھوکا نہ ہو .....

وہ لوگ جنہوں نے مذہبی میدان میں دنیا کے اندر حرکت پیدا کر دی ہے وہ اپنی طبیعت میں انگلستان کے لارڈ بشپ کی نسبت مرزا غلام احمد سے بہت زیادہ مشابہت رکھتے ہیں .... اگر آرنسٹ رینن مشہور فرانسیسی مورخ گزشتہ بیس سال کے اندر ہندوستان میں ہوتا تو وہ یقیناً مرزا صاحب کے پاس جاتا اور ان کے حالات کا مطالعہ کرتا اور جس کا نتیجہ یہ ہوتا کہ انبیاء بنی اسرائیل کے عجیب و غریب حالات پر ایک نئی روشنی پڑتی۔"

(انگریزی اخبار "پایونیر" الٰہ آباد، ۳۰؍مئی ۱۹۰۸ء)

الغرض سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے نتیجہ میں خود حضور علیہ السلام کی اپنی زندگی میں بیشمار پیشگوئیوں اور خوارق کا ظہور عمل میں آیا جس نے اِس امر کو آشکار کر دکھایا کہ صرف اور صرف اسلام ہی ایک زندہ مذہب ہے۔ آپؑ نے بار بار دوسرے مذاہب کے پیروؤں کو یہ چیلنج دیا کہ اگر ان کے مذاہب بھی زندہ ہیں اور ان پر عمل پیرا ہونے سے بندوں کا خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ اور حقیقی تعلق قائم ہو جاتا ہے اور وہ ان سے ہمکلام ہوتا ہے تو وہ نشان نمائی میں آپؑ کا مقابلہ کریں۔ بار بار مقابلے کی دعوت کے باوجود کوئی مقابلہ پر نہ آیا۔ ان کی طرف سے عجز کا اظہار اِس امر پر مزید مہرِ تصدیق ثبت کرنے کا موجب بنا کہ بجز اسلام کے باقی تمام مذاہب مُردہ ہیں کیونکہ ان میں زندگی کے کوئی آثار باقی نہیں ہیں۔ صرف اسلام ہی زندہ مذہب ہے وہ ہر زمانہ میں اپنی زندگی کا ثبوت دیتا رہا ہے اور اب اِس آخری زمانہ میں اس کی زندگی کا ثبوت دینے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کو مبعوث فرمایا ہے۔ چنانچہ اِس حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے آپؑ نے فرمایا:-

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دینِ محمدؐ سا نہ پایا ہم نے

کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلائے
یہ ثمر باغِ محمدؐ سے ہی کھایا ہم نے

اور دینوں کو جو دیکھا تو کہیں نور نہ تھا
کوئی دکھلائے اگر حق کو چھپایا ہم نے

آزمائش کے لئے کوئی نہ آیا ہر چند
ہر مخالف کو مقابل پہ بلایا ہم نے

جب سے یہ نور ملا نورِ پیمبرؐ سے ہمیں
ذات سے حق کی وجود اپنا ملایا ہم نے

مصطفےٰؐ پر ترا بیحد ہو سلام اور رحمت
اُس سے یہ نور لیا بارِ خدایا ہم نے

ربط ہے جانِ محمدؐ سے مری جاں کو مدام
دل کو وہ جام لبالب ہے پلایا ہم نے

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۲۴ مطبوعہ ۱۸۹۳ء)

دُعائے خاص

مُعین آپ کا وہ ربِّ دو جہان رہے

نگر نگر کا سفر زیرِ آسمان رہے
خدا کی حفظ و اماں میں یہ کاروان رہے

قدم قدم پہ ملائک کا لشکرِ جرّار
ہمارے ناصرِ ملّت کا پاسبان رہے

مسیحؑ و مہدیٔ دوراں کا نائبِ برحق
ہر اک محاذ پہ منصور و کامران رہے

قیامِ حق کیلئے اک مثالِ جہد و عمل
یہ عزم اور یہ ہمّت سدا جوان رہے

جہاں میں غلبۂ اسلام آپ کو مطلوب
مُعین آپ کا وہ ربِّ دو جہان رہے

بُتوں کو پوجنے والے بتوں کو ترک کریں
ہر اک جبیں کیلئے کعبہ آستان رہے

بطور ملجأ و ماویٰ برائے خلقِ خدا
دل و نگاہ میں وہ شاہِ دو جہان رہے

صدی ہے غلبۂ اسلام کی کھڑی سر پر
وہ جلد آئے خدا کی بلند شان رہے

الٰہی غلبۂ دیں کی صدی کے آنے پر
ترے کرم سے یہ شبّیر بھی جوان رہے

(چوہدری شبیر احمد وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تنزانیہ (مشرقی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

- دو نئے مشنوں کا قیام
- دو نئی مساجد کی تعمیر
- ایک معاند اسلام پادری کی کتاب کا جواب
- ہر ماہ یوم تبلیغ منانے کی تحریک
- جلسہ سالانہ کا انعقاد
- متعدد جماعتوں کا قیام

مکرم مولوی جمیل الرحمٰن صاحب رفیق امیر و مبلغ انچارج تنزانیہ مشن

سونگیا مشن

خاکسار مورخہ ۱۱ دسمبر ۱۹۷۳ء کو تنزانیہ وارد ہوا اس عرصہ میں خدا کے فضل سے ایک نیا مشن سونگیا (جنوبی تنزانیہ) کے مقام پر کھولا گیا۔ اس مشن کے کام کو جاری کرنے کے لئے مکرم مولوی ملک رفیق احمد صاحب جیلانی کو بھیجا گیا۔ تنزانیہ کے وسیع و عریض علاقے میں تبلیغ کے لئے زیادہ سے زیادہ حصوں میں مشن کھولنے کا کام بہت اہم تھا۔ خدا کے فضل سے مکرم مولوی رفیق احمد صاحب ملک نے جب کام کی ابتداء کی تو اللہ تعالیٰ نے اس میں برکت ڈالی اور جلد ہی چند افراد پر مشتمل جماعت بڑھ کر ایک مضبوط اور فعال جماعت بن گئی۔ اس جماعت میں صرف ایک خاندان گجرات کاٹھیاواڑ کا ہے۔ اس کے علاوہ ساری جماعت افریقن افراد پر مشتمل ہے درحقیقت ساری تنزانین جماعتوں میں یعنی پورے ملک میں چار پانچ گھر ایشین احمدیوں کے پاس باقی تمام جماعت لوکل افریقن افراد پر مشتمل ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک!

سونگیا مشن کے ذریعہ کئی عیسائی اور بعض بد مذہب افراد حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔

نیوالا مشن

عرصہ دراز سے ملک کے جنوبی حصوں میں ہمارا کوئی مشن نہیں تھا بالکل ابتداء میں ان علاقوں میں ہمارے بعض پرانے بزرگ مبلغین نے نہایت محنت سے کام کیا تھا جس کے نتیجہ میں کچھ منتشر جماعتیں موجود تھیں۔ چنانچہ گذشتہ سال ایک دوسرا نیا مشن نیوالا کے مقام پر کھولا گیا۔ جس کے لئے مکرم مولوی عبد الوہاب احمد صاحب عابد کو بھیجا گیا

مکرم مولوی ملک رفیق احمد صاحب کو RUVUMA ریجن کا انچارج مقرر کر دیا گیا اور مکرم مولوی عبد الوہاب احمد صاحب کے سپرد دو ریجن یعنی LINDI اور MTWARA کر دیئے گئے اس طرح جنوبی ملک کے تینوں صوبوں میں تبلیغی سنٹر کھل گئے۔ نیوالا کا علاقہ متوارا ریجن میں ہے۔ ایک لوکل مبلغ لنڈی ریجن کے علاقہ کلوا میں متعین ہے۔

نیوالا مشن کھلتے ہی اللہ تعالیٰ نے کامیابیوں اور کامرانیوں سے جھولیاں بھر دیں۔ کافی تعداد میں وہاں بیعتیں ہوئیں بعض نئی جماعتیں قائم ہوئیں دو نئی مساجد تعمیر ہوئیں اور خاص طور پر گذشتہ سال ماہ ستمبر میں جماعت ہائے تنزانیہ کا سہ روزہ جلسہ سالانہ جب نیوالا مشن کے زیر اہتمام بمقام مٹاما (MTAMA) ہوا تو پوری جماعت نے اس علاقہ میں الٰہی افضال کا نزول اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ اس سہ روزہ اجلاس کا سارا خرچ اسی علاقے کی جماعتوں نے برداشت کیا۔ ملک کی آزادی کے بعد اس قدر کامیاب جلسہ سالانہ پہلی بار اس ملک میں ہوا جس میں اڑھائی تین ہزار افراد نے شرکت کی جن میں سے ہزار سے اوپر کی تعداد میں مہمانوں کی وہاں جماعت نے چار پانچ دن پورے جذبہ اور شوق سے مہمان نوازی کی اس سے قبل سب سے کامیاب جلسہ سالانہ مکونگو میں ہوا تھا جس میں ایک ہزار افراد نے شرکت کی تھی۔ جلسہ سالانہ مٹاما کے بعد سے وہاں بیعتوں کی رفتار زیادہ تیز ہو گئی ہے اور احباب جماعت بڑے اخلاص اور جوش سے اسلام کی تبلیغ میں مصروف ہیں۔ مکرم مولوی عبد الوہاب صاحب احمد کی مساعی قابل قدر ہیں۔

یوم تبلیغ

گذشتہ سال سے خاکسار نے جماعتوں میں ہر ماہ یوم التبلیغ منانے کی تحریک کی۔ اللہ تعالیٰ نے اس میں بہت برکت ڈالی۔ اس میدان میں خصوصیت سے دار السلام (ملک کا دارالحکومت) کی جماعت نے بہت نمایاں کام کیا ہے اور کر رہی ہے۔ ہر ماہ دو بار یوم تبلیغ منایا جاتا ہے جس میں احباب جماعت خصوصاً نوجوان نہایت جذبے اور ذوق و شوق سے حصہ لیتے ہیں۔ تین تین چار چار افراد کے وفود اسلامی لٹریچر سے لیس ہو کر صبح آٹھ ساڑھے آٹھ بجے نکلتے۔ شہر اور اس کے مضافات میں پھیل جاتے ہیں۔ دس دس۔ بیس بیس بلکہ بہت دفعہ پچاس پچاس اور سو سو کے گروپوں کو کئی کئی گھنٹے تبلیغ کرتے اور ان کو طرح طرح کے سوالات دربارہ اسلام و احمدیت کے جوابات دینے کا عمدہ موقع میسر آتا ہے۔ عشاء کے وقت خوش خوش مشن ہاؤس میں واپس آتے ہیں۔

ہر یوم تبلیغ کے موقع پر خدا کے فضل سے کثرت سے لٹریچر فروخت ہوتا ہے خاکسار کو خوب یاد ہے کہ یوم تبلیغ کی سکیم سے قبل ہمارا لٹریچر جس قدر فروخت ہوتا تھا اس سے کئی گنا زیادہ فروخت ہونا شروع ہو گیا ہے۔ بالعموم اب ایک یوم التبلیغ پر ڈیڑھ ہزار شلنگ کی کتب فروخت ہو جاتی ہیں اور چونکہ ہماری کتب کی قیمتیں معمولی ہوتی ہیں لہٰذا بہت زیادہ تعداد میں ہمارا لٹریچر عوام کے ہاتھوں میں پہنچ جاتا ہے۔

طباعت لٹریچر

۱۹۷۵ء میں ہم نے دار السلام میں سواحیلی زبان میں نماز کی کتاب (مؤلفہ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب) شائع کی اس سے قبل اس کتاب کے نو ایڈیشن کینیا مشن نے شائع کئے تھے اور اب تمام سواحیلی کتب بفضلہ تعالیٰ تنزانیہ ہی میں طبع ہونی شروع ہو گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو زیادہ سے زیادہ مفید لٹریچر شائع کرنے کی توفیق دے (آمین)

ابراہیمؑ کا فرزند اعظمؐ

یہاں کے ایک کیتھولک پادری Mr Anglars نے دو صد صفحات پر مشتمل ایک کتاب WANA WA IBRAHIM (اولادِ ابراہیمؑ) سواحیلی زبان میں تحریر کی۔ جس میں اسلام کے خلاف ہر طرح کا زہر اگلا گیا ہر رنگ میں اسلامی تعلیم اور خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نشانہ بنایا گیا۔ اس کتاب کی وجہ سے تمام اسلامی حلقے رنجیدہ خاطر تھے۔ ہمارے سواحیلی ماہانہ اخبار میں اس کتاب کے بعض حصوں کے جوابات شائع ہوئے جو مسلمانوں میں بنظر تحسین دیکھے گئے مگر تمام مسلمانوں کی عموماً اور ہماری جماعت کی خصوصاً یہ خواہش تھی کہ اس کتاب کا جواب کتابی صورت میں بالاستیعاب دیا جائے۔

سال گذشتہ کے ابتداء میں خاکسار کے پاس دو افریقن مخیر دوست آئے جن میں سے ایک تو احمدی تھے اور دوسرے اگرچہ دل و جان سے احمدی تھے اور باقاعدہ چندہ دیتے تھے مگر باقاعدہ بیعت نہ کی تھی (اب وہ بیعت کر چکے ہیں) ان دوستوں نے بڑے دردمندی سے پادری کی کتاب کا جواب کتابی صورت میں شائع کرنے کی درخواست کی اور کہنے لگے کہ ہم دونوں طباعت کے اخراجات برداشت کریں گے آپ ضرور کتابی صورت میں جواب شائع کریں۔

یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ سواحیلی میں پادری کی ساری کتاب کا جواب بیس پچیس دنوں میں خاکسار نے ٹائپ کر لیا۔ پھر مذکورہ احباب کو اللہ تعالیٰ نے مالی تعاون کی توفیق دی بعض دیگر احباب بھی اس کار خیر میں شامل ہو گئے اور یہ کتاب اگست ۷۷ء میں مارکیٹ میں آ گئی۔ تمام اسلامی حلقوں میں بڑی مقبول ہوئی اور کثرت سے لوگوں نے خریدی عیسائی پادریوں نے بھی اس کے نسخے خریدے اور بعض نسخے عیسائی مشنوں نے خرید کر ملک سے باہر (مثلاً انگلینڈ) بھی بھجوائے۔

کتاب کے آخر میں خاکسار نے شان محمدؐ اور تبلیغ اسلام پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی چند نظموں کا سواحیلی زبان میں منظوم ترجمہ بھی شامل کر دیا ہے۔ کتاب میں پادری صاحب کے تمام اعتراضات کے نہ صرف علمی جوابات ہیں بلکہ ساتھ ہی ساتھ عیسائی عقائد پر بائیبل کی روشنی میں ضرب بھی لگائی گئی ہیں۔

عمومی بیداری

خدا کے فضل سے ایک عمومی بیداری احمدیت کے مطالعہ کے متعلق ملک کے اکثر حصوں میں اور خصوصاً دار السلام اور جنوبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صوبوں میں پیدا ہوتی ہے۔ دارالسلام میں تو یہ حالت ہے کہ جماعت کے نوجوانوں کو گویا تبلیغ کا جنون ہو گیا ہے۔ ہر ملاقات پر ہر نوجوان اپنے تازہ تبلیغی واقعات ہی سناتا ہے۔ یہ کیفیت دیکھ کر دل خوش ہو جاتا ہے۔ مسجد سلام میں نمازوں میں حاضری بہت خوشکن ہے۔ درس و تدریس کا سلسلہ روزانہ جاری ہے۔ قرآن کریم ناظرہ، باترجمہ اور عربی سکھائی جاتی ہے۔ نہ صرف احباب جماعت ہی نہیں بلکہ کئی غیر از جماعت بھی باقاعدگی سے آکر سیکھتے ہیں۔

قیام لجنہ اماء اللہ

کئی سالوں سے یہاں لجنہ کا وجود عملاً مفقود تھا۔ آج سے چھ ماہ قبل جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشاد کے تحت خاکسار کی اہلیہ صاحبہ پاکستان سے یہاں آئیں تو از سر نو لجنہ اماء اللہ کا قیام عمل میں آیا۔ انتخاب کے ذریعہ عہدیدار چنے گئے اور لجنہ کے باقاعدہ اجلاس ہونے لگے۔ خدا کے فضل سے مستورات بڑے شوق و ذوق سے لجنہ کے کاموں میں حصہ لینے لگی ہیں اور لجنہ کا چندہ ہر ماہ بڑی باقاعدگی سے ادا کرتی ہیں جس کی شرح ۲/۱ شلنگ ماہوار ہے۔ خاکسار کی اہلیہ صاحبہ خدا کے فضل سے سواحیلی زبان روانی سے بول سکتی ہیں اس لئے لجنہ حسب حالات ان سے ہدایات لیتی ہیں اور جمعہ میں بھرپور حصہ لیتی ہیں

دعائے مغفرت

(۱) ہماری والدہ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ زوجہ ماسٹر محمد اسماعیل صاحب ریٹائرڈ آف چک نمبر ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا حال دارالرحمت شرقی ربوہ ۷ رمئی ۱۹۷۸ء بروز اتوار اچانک فالج اور دماغ کی رگ پھٹ جانے کی وجہ سے پانچ دن مسلسل بے ہوش رہنے کے بعد ۱۱ رمئی ۱۹۷۸ء بروز جمعرات شام ساڑھے آٹھ بجے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ بہت نیک، حلیم الطبع اور اسلام و احمدیت سے بہت ہی محبت کرنے والی خاتون تھیں۔ اپنے پیچھے ایک بیٹا، چھ بیٹیاں، تین پوتے، تین پوتیاں اور پانچ نواسیاں اور ۹ نواسے چھوڑے ہیں۔ نماز جنازہ ۱۲ رمئی ۷۸ء بروز جمعہ بعد نماز مغرب مسجد المہدی گول بازار ربوہ میں مکرم قریشی فضل حق صاحب نے پڑھائی جس کے بعد موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور اعلیٰ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز احباب یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین!

(محمد عیسیٰ منور ابن ماسٹر محمد اسماعیل صاحب مرحوم۔
دارالرحمت شرقی ربوہ)

(۲) خاکسار کے والد مکرم محمد گلزار صاحب (حجام) گول بازار ربوہ ۲۲ رمئی ۷۸ء بروز سوموار تقریباً ۳ ماہ بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔ مرحوم نے ۵۲ سال عمر پائی۔ اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ ۶ لڑکے اور ۲ لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ (منظور احمد ہال لیارٹ مارکیٹ مسجد اقصیٰ روڈ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کوٹ عبدالمالک ایڑیوں میں سخت درد کی وجہ سے بیمار ہیں اور چلنے پھرنے میں بھی دشواری ہے۔ ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(اقبال احمد نجم مربی ضلع شیخوپورہ)

(۲) میرے پھوپھا شیخ عبدالرحمان صاحب ریٹائرڈ سیکشن انجینئر ریلوے بورڈ حال مقیم لندن سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(غلام رسول خان کراچی)

(۳) عزیزہ مکرمہ نصرت تنویر ایم اے (ہمشیرہ مکرم شیخ عبدالخالق صاحب الشرکۃ الاسلامیہ) نے بی ایڈ کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ بی اے کے امتحان میں عزیزہ نے عربی کے مضمون میں طلائی تمغہ حاصل کیا تھا۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ عزیزہ کی کامیابیاں اور امتیازات ان کے لئے اور سلسلہ کے لئے خیر و برکت کا موجب ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

مکرم عبدالستار خان صاحب آف شاہ آباد (بھارت) کا ذکرِ خیر

مکرم عبداللطیف خان صاحب اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ

میرے تایا جان عبدالستار خان صاحب حضرت دادا جان کے منجھلے بیٹے تھے اور دادا جان مکرم حکیم محمد انوار حسین خان صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ۳۱۳ اولین صحابہ میں سے تھے۔ شاہ آباد ضلع ہردوئی یوپی کے رئیس تھے۔ دادا جان نے براہین احمدیہ پڑھ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں بیعت کے لئے درخواست کی مگر حضور نے جواب میں فرمایا کہ مجھے بیعت لینے کا کوئی حکم نہیں ہوا محترم دادا جان نے پھر بھی تعلق قائم رکھا اور پان اور آم کھٹہ مسیح پاک کی خدمت میں اکثر بھجواتے رہتے تھے اور پھر جب آپ نے بحکم الٰہی بیعت کا اشتہار دیا تو آپ نے ۱۸۹۱ء میں بمقام لدھیانہ حضور کے دست مبارک پر بیعت کی۔ حضور نے "آئینہ کمالات اسلام" میں ۲۸۶ پر اور "انجام آتھم" میں ۲۵ پر آپ کا ۳۱۳ کی فہرست میں نام تحریر فرمایا ہے۔ آپ موصی تھے اور ۱۹۲۳ء میں وفات پائی اور مقبرہ بہشتی قادیان میں دفن ہوئے (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

تایا جان مکرم عبدالستار خان صاحب جو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے ہم جماعت تھے۔ موصی تھے۔ افسوس کہ چند روز ہوئے ۸۶ سال کی عمر میں اپنے وطن شاہ آباد میں وفات پائی ہے انا للہ وانا الیہ راجعون!

دو سال قبل ان کے بڑے لڑکے برادرم عبدالوہاب خان صاحب کراچی میں بعارضہ قلب فوت ہو گئے تھے جس کا ان کو بہت صدمہ تھا اور اسی صدمہ کی وجہ سے وہ خود بھی صاحب فراش ہو گئے۔

محترم تایا جان بڑے با مذاق اور صاحب علم بزرگ تھے۔ حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ ربوہ اور حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب مرحوم کے ساتھ بی اے تک علی گڑھ میں تعلیم پائی۔ محترم تایا جان کو بزرگوں کو شاہ آباد لے جانے کا بھی شرف حاصل ہوا۔ چونکہ گھر کی زمینداری اور آموں کے باغات تھے اس لئے آخر عمر تک ان کی دیکھ بھال ہی کرتے رہے۔

محترم تایا جان اکثر شعر بھی کہا کرتے تھے دنا تخلص تھا۔ جب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی وفات ہوئی تو تایا جان مرحوم نے یہ مصرع کہا:

"جا مبارک تجھے فردوس مبارک ہو"

تایا جان محترم بہت پیار کرنے والے اور دعا گو بزرگ تھے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ سے بے حد فدائیت کا تعلق رکھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم ان کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور نیکی اور تقویٰ میں ان کے نقش قدم پر چلائے۔ آمین!

تایا جان مرحوم کے ایک بیٹے مکرم عبدالسلام خان صاحب شاہ جہان پور میں ایڈووکیٹ ہیں اور دوسرے بیٹے مکرم عبدالحکیم خان صاحب کراچی میں H.B.L کے وائس پریذیڈنٹ ہیں اور مکرم مولوی عبدالمجید صاحب دہلوی حال کراچی کے داماد ہیں۔ نہایت مخلص احمدی نوجوان ہیں۔ ایک لڑکی بیگم صاحبہ مکرم ابراہیم خان صاحب آف کیو رتقلہ ربوہ میں مقیم ہیں۔

احباب جماعت محترم تایا جان مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز ان کے بچوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

زعمائے انصار اللہ سے ضروری گزارش

اللہ تعالیٰ کے فضل سے گندم کی فصل برداشت ہو رہی ہے اس موقع پر دیہاتی مجالس اور خاص طور پر زمیندار احباب کے لئے چندہ کی ادائیگی آسان ہوتی ہے۔ زعماء کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ انصار اللہ احباب سے چندہ کی وصولی کے لئے خاص کوشش فرمائی جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء!

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

مسل ۲۳۶۴۵

میں سرجن کمانڈر نسیم احمد ولد خان صاحب ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب قوم راجپوت۔ پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال۔ پیدائشی احمدی۔ ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۳/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) رہائشی پلاٹ نمبر ۱/۲۹-۲۸ سٹریٹ فلیٹ ۵ ۱۰۲۵ مربع گز مالیتی ۵۰۰۰۰/-

(۲) کمرشل پلاٹ نمبر ۷-48 سٹریٹ نمبر ۱۱ بدر کمرشل سٹریٹ ۲۶۴ مربع گز مالیت ۲۰۰۰۰/- روپے

میزان ۷۰۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰۰/- روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد سرجن ڈاکٹر نسیم احمد ولد خان صاحب ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب کراچی۔

گواہ شد صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد سید سعید خالد وصیت ۶۸۴۳ کراچی۔

مسل ۲۳۶۴۶

میں مقصود احمد ولد چوہدری میاں خان صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۳/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارا ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۵۰۰/- روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد مقصود احمد ولد چوہدری میاں خان صاحب کراچی۔

گواہ شد صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد سید سعید خالد وصیت ۶۸۴۳ کراچی۔

مسل ۲۳۶۴۷

میں ناصرہ تسنیم زوجہ چوہدری مقصود احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری۔ عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی کورنگی روڈ کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱- حق مہر وصول شدہ ۵۰۰/- روپے

۲- زیور طلائی وزن ۱½ تولہ ۹۰۰/- روپے

(۱۴۰۰/-)

تفصیل زیور: زیور طلائی کانٹے جوڑی انگوٹھی دو عدد کل وزن ۱½ تولہ۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ ناصرہ تسنیم زوجہ چوہدری مقصود احمد صاحب کورنگی روڈ کراچی۔

گواہ شد صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد مقصود احمد ولد چوہدری میاں خان صاحب کورنگی روڈ کراچی۔

مسل ۲۳۶۴۸

میں طلعت محمود ولد چوہدری بشیر احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ہوم مانٹ روڈ کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۳/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۵۶۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ طلعت محمود ولد چوہدری بشیر احمد صاحب ہوم مانٹ روڈ کراچی۔

گواہ شد۔ صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد۔ سید سعید خالد وصیت ۶۸۴۳ کراچی۔

دعائے مغفرت و شکریہ احباب

خاکسار کی سب سے بڑی ہمشیرہ محترمہ (استانی) حمیدہ راشدہ بیگم صاحبہ سکنہ ٹبہ سلطانپور تحصیل میلسی پر ۱۷ مئی بروز بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات دل کا حملہ ہوا۔ ۱۸ مئی کو ان کے بڑے بیٹے عزیزم مکرم نیاز احمد صاحب طاہر نشتر ہسپتال ملتان لے کر گئے لیکن ان کا آخری وقت آن پہنچا تھا۔ پونے دو بجے بعد دوپہر بعمر ۶۵ سال اللہ کو پیاری ہو گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

اسی شام ملتان کے بہت سے احباب نے مکرم مولانا برکت اللہ محمود صاحب کی اقتدا میں نماز جنازہ ادا کی۔

ربوہ میں جنازہ اگلے روز بروز جمعہ ۱۹ مئی صبح ۵ بجے پہنچا۔ مکرم امیر صاحب مقامی کی ہدایت کے مطابق خاکسار کے والد محترم مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے صبح ۹ بجے مسجد المہدی گولبازار کے پاس نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم والد صاحب نے ہی دعا کروائی۔

مرحومہ نے ۱۹۴۵ء میں ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی تھی۔ بہت ہی نیک، صالحہ، صوم و صلوٰۃ و احکامِ شریعہ کی پابند تھیں۔ نہایت اعلیٰ اخلاق کی مالک تھیں، خدا سے بہت تعلق رکھتیں، جہاں جہاں رہی ہیں اپنوں اور پرایوں پر بہت اچھا اثر چھوڑا۔ قریباً دس سال تک نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں معلمہ رہیں۔ اس کے بعد ٹبہ سلطانپور تحصیل میلسی ضلع ملتان (حال ضلع وہاڑی) چلی گئیں۔ ابھی ۲½ سال ہی ہوتے ہیں کہ مرحومہ کے شوہر مکرم چوہدری فیض محمد صاحب فیروزپوری (برادر اصغر مکرم ڈاکٹر عبد الکریم صاحب سابق امیر جماعت ملتان) کی وفات ہوئی تھی۔ اس وجہ سے ان کے بچوں پر اس صدمہ کا بہت زیادہ اثر ہے۔ مرحومہ نے چار لڑکے اور چار لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ دو لڑکے برسرِ روزگار ہیں، دو فرسٹ ایئر کے طالبعلم ہیں۔ مکرم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب کے بھائی ویٹرنری ڈاکٹر عبد القادر صاحب ملتان مکرم خان عادل خان صاحب ملتان اور مکرم اقبال احمد نجم صاحب مربی سلسلہ شیخوپورہ آپ کے داماد ہیں۔ ایک بچی ابھی غیر شادی شدہ ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا عرض ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان و لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

خاکسار محترم والد صاحب کی طرف سے اور ساری فیملی کی طرف سے تمام احباب و خواتین کا شکریہ ادا کرتا ہے بالخصوص حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی اور محترمہ آپا نصیرہ صاحبہ و محترمہ آپا ناصرہ صاحبہ کا جنہوں نے شفقت اور محبت کا سلوک کرتے ہوئے ہمارے گھر تشریف لا کر تسلی دی اور ہمارے اس صدمہ کو کم کرنے کا موجب ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(چوہدری) مبارک مصلح الدین احمد۔ وکیل المال ثانی (ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱- خاکسار کی بڑی ہمشیرہ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ شیخ مختار احمد صاحب سمن آباد لاہور کئی دنوں سے بیمار ہیں۔

۲- مکرم ڈاکٹر کیپٹن مبارک احمد صاحب چند دنوں سے پھر بیمار ہو گئے ہیں۔

۳- مکرم فضل الرحمن صاحب طاہر کو چار دن سے متواتر بخار آرہا ہے۔

احباب کرام سے سب کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ بخشے۔

(رانا مبارک احمد سیکرٹری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکنافِ عالم میں اشاعتِ اسلام کے لئے مخلصانہ پیشکش

تحریکِ جدید کے سالِ رواں ۴۴/۴۳ میں ضلع ملتان اور وہاڑی کے معاونینِ خصوصی کے معیار کی قربانی کرنے والے مخلصین کے اسماءِ گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں:

۱	مکرم ملک فاروق احمد صاحب	ملتان شہر	۲۰۰۰
۲	" محمد افضل صاحب طاہر	کھاد فیکٹری	۲۰۰۰
۳	" چوہدری منور احمد صاحب امرتسری	ملتان شہر	۱۲۰۰
۴	" عبداللطیف صاحب	"	۱۰۳۰
۵	" شیخ محمد انور صاحب سہگل	"	۱۰۰۰
۶	" سیٹھ رشید الدین صاحب۔ صلاح الدین صاحب	"	۱۰۰۰
۷	" ڈاکٹر خلیل الرحمٰن صاحب	"	۱۰۰۰
۸	" چوہدری بشیر احمد صاحب	"	۱۰۰۰
۹	" ڈاکٹر محمد شفیق صاحب سہگل	"	۱۰۰۰
۱۰	" ڈاکٹر چوہدری محمد خان صاحب	علی پور	۱۰۰۰
۱۱	" رانا بشیر احمد صاحب لون	ملتان شہر	۱۰۰۰
۱۲	" شیخ جلیل احمد صاحب	"	۱۰۰۰
۱۳	" قاضی افتخار احمد صاحب	"	۱۰۰۰
۱۴	" شیخ محمد انور احمد صاحب۔ شیخ محمد منیر صاحب	ڈنیا پور	۱۰۰۰
۱۵	" مرزا محمد اکرم صاحب۔ محمد اشرف صاحب	"	۱۰۰۰
۱۶	" چوہدری نذیر احمد صاحب ایم۔ ایس سی	ملتان شہر	۵۵۰
۱۷	" محمد صدیق صاحب گھمن	"	۵۰۰
۱۸	" میجر ظفر محمود صاحب	"	۵۰۰
۱۹	" چوہدری محمد صدیق صاحب سدھو	"	۵۰۰
۲۰	" عتیق احمد صاحب باجوہ	وہاڑی	۵۰۰
۲۱	" خان حفیظ احمد صاحب	"	۵۰۰
۲۲	" ملک صلاح الدین صاحب	"	۵۰۰
۲۳	" شیخ محمد اسلم صاحب	ڈنیا پور	۵۰۰
۲۴	" مرزا خدا بخش صاحب	"	۵۰۰
۲۵	" چوہدری محمد شریف صاحب	لودھراں	۵۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

تقریبِ شادی

میرے بھتیجے عزیزم نعیم پرویز سلمہٗ ابن برادرم مکرم عبدالوحید صاحب پرویز مقیم ایجویل (انگلستان) کی شادی محترم ملک نذیر احمد خاں صاحب آف ماڈل ٹاؤن لاہور کی صاحبزادی عزیزہ عبدہ منیر سلمہا اللہ تعالیٰ سے مورخہ ۵ مئی ۱۹۷۸ء بروز جمعہ لاہور میں سر انجام پائی۔

عزیزم مذکور عنقریب مع اپنی اہلیہ کے واپس انگلستان جا رہا ہے۔ احباب اِس رشتہ کے دونوں گھرانوں کے لئے بابرکت ہونے اور خیریت سے انگلستان پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نیک احمدیت کی فدائی اور دین سے محبت رکھنے والی اولاد عطا فرمائے آمین

(حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم ہمدرد دواخانہ گوجرانوالہ)

گمشدہ بٹوہ: مورخہ ۲۷ کو میرا بٹوہ یونائیٹڈ بنک اور میرے گھر کے درمیان کہیں گر گیا ہے۔ اس میں کچھ ضروری کاغذات، ریلوے سفر کے چار ائیرکنڈیشنڈ پاس، شناختی کارڈ، ریڈیو کے دو لائسنس، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک فوٹو اور کچھ نقدی تھی جس دوست کو ملے مجھے پہنچا کر ممنون فرماویں۔ شکریہ کے ساتھ معقول انعام بھی پیش کیا جائے گا۔

خاکسار (میاں) غلام محمد اختر سابق ایڈیشنل ناظر اعلیٰ۔ دارالصدر۔ ربوہ

حضور ایدہ اللہ کا لندن میں ورودِ مسعود اور والہانہ استقبال

(بقیہ صفحہ اوّل)

بالکل قریب پہنچ کر حضور کا استقبال کیا۔ وی آئی پی لاؤنج پہنچنے پر ہز ایکسی لنسی سفیر گیمبیا مقیم لندن کے علاوہ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب، محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب اور مبلغینِ انگلستان نے حضور کا خیر مقدم کیا۔ مستورات کے ایک وفد نے مسجد لندن سے ائیرپورٹ پہنچ کر حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کو خوش آمدید کہا۔ ائیرپورٹ پر ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے نے حضور سے انٹرویو لیا۔ مسجد فضل لندن تشریف لے جاتے ہوئے راستہ میں مختلف مقامات پر احمدی احباب کے مختلف گروپس نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کر کے حضور کا استقبال کیا۔ حضور مسجد لندن میں ایک بجے بعد دوپہر پہنچے۔ یہاں دُنیا بھر کے ملکوں کے ایک ہزار سے بھی زائد احباب حضور کے استقبال کے لئے جمع تھے حضور نے ان سب کو شرفِ مصافحہ بخشا اور بعض مندوبین سے باتیں کیں یہ سب احباب لندن کانفرنس میں شرکت کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں۔ اخبارات کے فوٹو گرافروں نے اس موقع کی بھی متعدد تصاویر اتاریں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔" (مرزا انس احمد)

(۲) "لندن ۲ جون۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ یکم جون کو حضور نے پانچوں نمازیں مسجد فضل لندن میں پڑھائیں اور صبح دفتر میں ڈاک وغیرہ ملاحظہ فرمانے میں کئی گھنٹے مصروف رہے۔ آج لندن کانفرنس شروع ہو رہی ہے۔" (مرزا انس احمد)

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ اور حضور کے جملہ رفقاء کا حافظ و ناصر اور معین و مددگار ہو، ہر ہر قدم پر مولیٰ کریم اپنی تائید و نصرت سے نوازے اور روح القدس کے ساتھ مدد فرمائے نیز احبابِ لندن کانفرنس کی غیر معمولی کامیابی اور غلبۂ اسلام کے حق میں اس کے عظیم الشان نتائج ظاہر ہونے کے لئے بھی بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

محترمہ اختر النساء صاحبہ (ہمشیرہ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رضی اللہ عنہ)

وفات پاگئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

میری دادی جان محترمہ اختر النساء صاحبہ اہلیہ محترم منشی نور محمد صاحب مرحوم جو کہ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رضی اللہ عنہ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ہمشیرہ تھیں یکم جون ۱۹۷۸ء کو اچانک حرکتِ قلب بند ہو جانے سے کوئٹہ میں انتقال کر گئیں۔ مرحومہ کو یکم جون کو ۳½ بجے سہ پہر دل کا دورہ پڑا جو کہ جان لیوا ثابت ہوا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند اور بڑی دعا گو خاتون تھیں ان کی اچانک وفات ہمارے خاندان کے لئے بڑا صدمہ ہے۔ مرحومہ موصیہ تھیں مگر فی الحال ان کو کوئٹہ میں امانتاً دفن کیا گیا ہے۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار ولی الرحمٰن سنوری ابن حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب سنوری)

سالانہ مرکزی امتحانات

خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات انشاء اللہ ۲۲ جون اور ۲۳ جون کو منعقد ہو رہے ہیں۔ تمام خدام اس کی تیاری کریں اور شمولیت کریں۔ نصاب لائحہ عمل میں درج ہے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

پبلشر: مسعود احمد * پرنٹر: سید عبدالحی * مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ * مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ